Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۵/۴۰ | اتوار ۱۸ صفر ۱۴۱۱ ھجری ، ۹ تبوک ۱۳۶۹ ہش ، ۹ ستمبر ۱۹۹۰ء | نمبر ۱۵۵

معاشرے میں نفرت کیوں پیدا ہوتی ہے؟

"حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ...... نے ایک موقع پر فرمایا ..... اگر تم رحمی رشتوں کو کاٹو گے تو خدا کے رحم سے بھی کاٹے جاؤ گے۔ اور ایک کا دوسرے سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ بس جو رحمانیت سے کاٹا گیا وہ تو کہیں کا بھی نہیں رہا۔ اور ایسے معاشرے کا رحمانیت سے کاٹے جانے کا ایک یہ بھی مفہوم ہے کہ اس معاشرے میں محبت نہیں پل سکتی اور نفرتیں پیدا ہو جاتی ہیں"۔

(احمدی خواتین سے جلسہ سالانہ برطانیہ ۱۹۹۰ء کے موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطاب)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں بڑی قابلِ غور ہیں۔ اور ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور (صاحب ایمان) کا یقین زیادہ ہوتا ہے۔ وہ صفات اس کے قادر اور کریم ہونے کی ہیں۔ جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں کوئی فیض نہیں ملتا ہے۔ دیکھو اگر کوئی شخص کریم تو ہو اور اس کے پاس ہو تو ہزاروں روپیہ دے دینے میں بھی اسے تامل اور دریغ نہ ہو لیکن اس کے گھر میں کچھ بھی نہ ہو تو اس کی صفتِ کریمی کا کیا فائدہ؟ یا اس کے پاس روپیہ تو بہت ہو مگر کریم نہ ہو تو پھر اس سے کیا حاصل؟ مگر خدا تعالیٰ میں یہ دونوں باتیں ہیں۔ وہ قادر ہے اور کریم بھی ہے۔ اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہ لاشریک ہے۔

پس جب ایسی قادر اور کریم ذات کے ساتھ کوئی کامل تعلق پیدا کرے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہوگا؟ بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس کا فیصلہ کرلے"۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۷-۳۷۸)

درخواست دعا

○ مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق ۱۱ اگست کو لاہور میں ڈاکوؤں کے حملہ کے نتیجہ میں فائرنگ سے زخمی ہو گئے تھے۔ ان کے زخم مندمل ہو رہے ہیں مگر انجائنا اور شوگر کے عوارض کی وجہ سے صحت کے متعلق فکر ہے۔

○ مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب دارالنصر غربی ربوہ اور ان کے والد مکرم عبدالرؤف صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ۲۰ اگست کی شب نامعلوم افراد کے حملہ سے زخمی ہو گئے تھے۔ اب خدا کے فضل سے وہ روبہ صحت ہیں۔

○ مکرم رانا عبدالستار صاحب صدر جماعت احمدیہ ککی نو ضلع جھنگ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ضعیف العمر ہیں۔ چند دنوں سے ان کی حالت زیادہ خراب ہے۔

○ محترمہ عابدہ پروین صاحبہ آف شورکوٹ شہر دل کے عارضہ اور پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔

احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

تقریب نکاح

○ مکرم ڈاکٹر نعیر احمد صاحب میمن (داماد مکرم رئیس عبدالرحمٰن ڈاھری صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ) کی ہمشیرہ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ بنت ڈاکٹر فقیر محمد محمود میمن کا نکاح مکرم ریاض احمد صاحب ناصر ابڑو مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب ابڑو (لاڑکانہ) کے ساتھ بعوض بارہ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۹۰ء کو بمقام مورو ضلع نوشہرہ فیروز میں ہوا۔ اپنے اس نکاح کا اعلان مکرم ریاض احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے خود ہی کیا۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو فریقین کے لئے خیر و برکت کی موجب بنائے۔

باطنی اعضاء سے بہت کم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ آپ سے راضی ہو)

"کسی شخص نے ایک لطیفہ لکھا ہے۔ اور ہے تو وہ لطیفہ ہی۔ مگر عقلمند انسان ہر ایک بات سے سبق حاصل کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس لئے یہ لطیفہ بھی فائدہ سے خالی نہیں ہے۔ لکھا ہے کہ کسی بادشاہ نے برسبیلِ تذکرہ اپنے ایک وزیر سے پوچھا کہ دنیا میں اندھے زیادہ ہیں یا سوجاکھے۔ تو اس نے کہا۔ حضور اندھے زیادہ ہیں۔ بادشاہ نے کہا۔ یہ بات تو مشاہدہ کے خلاف ہے۔ کیونکہ اگر ہم بازار میں جائیں تو ہمیں سوجاکھے بہت نظر آتے ہیں اور اندھے بہت کم ہوتے ہیں۔ اور اگر تمہاری بات صحیح ہے تو تم اندھوں کی ایک فہرست بنا کر دکھاؤ۔ اس نے کہا۔ بہت اچھا۔ میں فہرست بنا کے حضور کے پیش کر دوں گا۔ اس کے بعد وہ کہیں بازار میں بیٹھ کر رسی بٹنے لگ گیا۔ چونکہ وہ بادشاہ کا درباری تھا اور یہ کام اس کی حیثیت سے بہت گرا ہوا تھا۔ اس لئے جو کوئی گزرتا اس سے پوچھتا کہ جناب کیا کر رہے ہیں؟ تو وہ کہتا کہ رسی بٹ رہا ہوں اور پوچھنے والے کا نام اپنی فہرست میں لکھ لیتا حتیٰ کہ بادشاہ بھی جب اس راستہ سے گزرا۔ تو اس نے بھی اس سے یہی سوال کیا کہ کیا کر رہے ہو؟ تو اس نے کہا۔ رسی بٹ رہا ہوں۔ اور بادشاہ کا نام بھی اسی فہرست میں لکھ لیا۔ دوسرے دن اس نے بادشاہ کی خدمت میں وہ فہرست پیش کر دی کہ دیکھئے حضور اندھے زیادہ ہیں یا سوجاکھے۔ بادشاہ نے جب اپنا ہی نام سب سے پہلے دیکھا تو حیران رہ گیا۔ اور پوچھنے لگا کہ یہ کیا؟ اس نے کہا کہ حضور میں رسی بٹ رہا تھا اور جو گزرتا تھا یہی پوچھتا تھا کہ کیا کر رہے ہو؟ حالانکہ جو کچھ میں کر رہا تھا وہ ہر ایک کو نظر آتا تھا۔ چونکہ یہ لوگ باوجود دیکھنے کے پھر پوچھتے تھے اس لئے میں نے انہیں اندھوں میں ہی لکھ لیا ہے تو اس وزیر نے دنیا کے لحاظ سے ایک معقول بات کہی اور وہ یہ کہ دنیا کے لوگ بہت چیزیں دیکھتے ہیں لیکن ان کے نتیجہ تک نہیں پہنچتے"۔

(الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۱۴ء)

"تمام قوت اور توفیق خدا ہی کو ہے اور اس کی عنایت اور نصرت سے ہی انسان کچھ لکھ پڑھ سکتا ہے"۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر : آغا سیف اللہ ، پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۹ تبوک ۱۳۶۹ ہش ۹ ستمبر ۱۹۹۰ء

احمدیت کی سب سے بڑی دولت

اگر کوئی سوال کرے کہ احمدی اور غیر احمدی میں سب سے بڑا فرق کیا ہے تو اس کا سب سے مؤثر جواب یہی ہو سکتا ہے کہ اوروں کے پاس دین ہے، ہدایت ہے، کتاب ہے، عبادات ہیں۔ ہونے کو سب کچھ ہے لیکن احمدیت کے دامن میں جو سب سے زیادہ قیمتی دولت ہے وہ ایسی چیز ہے جو اور کسی کے پاس نہیں۔ اور وہ ہے دعا اور قبولیت دُعا پر غیر متزلزل اور گہرا اطمینان۔

نو سال کی ایک بچی نے جو چوتھی جماعت میں پڑھتی ہے ہمیں بتایا کہ اس نے گرمیوں کی چھٹیوں کا کام ختم نہیں کیا تھا۔ صبح سکول کھلنے والے تھے۔ بچی کو پریشانی لاحق ہوئی۔ بات بات پر اسے رونا آرہا تھا عشاء کے وقت بچی نے وضو کیا جائے نماز اٹھایا اور ایک طرف جاکر نماز پڑھنی شروع کر دی۔ ابھی بچی کو باقاعدہ نماز کی عادت بھی نہیں پڑی تھی۔ نماز سے قبل اس نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ عشاء کی نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ نماز سے فارغ ہو کر جب وہ آئی تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں۔ اسی پریشانی کے عالم میں وہ سو گئی اور صبح سکول چلی گئی۔ سکول سے واپس آنے پر اس نے بڑی خوشی اور بشاشت سے اپنے ماں باپ کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دُعا قبول کر لی۔ ماں باپ نے پوچھا کونسی دُعا؟ اُس نے بتایا کہ رات میں نے نماز میں دُعا کی تھی کہ اے اللہ مجھے صرف دو دن کی مہلت دلا دے تاکہ میں اپنا کام ختم کر لوں۔ اور صبح جب میں سکول گئی تو ہماری مس نے چھٹیوں کے کام کا پوچھا اور پھر کہا کہ میں آپ کو دو دن کی مہلت دیتی ہوں۔ جس نے کام ختم نہیں کیا وہ اپنا کام ختم کر لے۔

بچی کی مسرت اور مولاکریم سے اس کا معصوم پیار اس کے چہرے سے نُور بن کر پھوٹ رہا تھا۔

ہر احمدی کے پاس یہی وہ ایک سب سے قیمتی دولت ہے جس سے وہ سب مشکلات اور تکالیف سے ہنستے کھیلتے گزر جاتا ہے۔ جس قوم کے بچوں کا ایسا ایمان ہو اس کے بڑے ایمان کی کیسی فولادی چٹان ہوں گے یہ آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے اس قوم کو کون شکست دے سکتا ہے؟

تیری خوشبو ہے تیرا رنگ ہے فطرت کا مزاج
وقت پر چھاپ ہے تیری نہ کوئی کل ہے نہ آج
تجھ سے نسبت ہو تو ہے موت بھی جینے کی دلیل
زندگی لمحہ بہ لمحہ تجھے دیتی ہے خراج

ـــــ ابوالاقبال ـــــ

یُوں تو ہونے کو کیا نہیں ہوتا
صِدق لیکن فنا نہیں ہوتا

کِذب ہوتا ہے موجب لعنت
لعنتی باخدا نہیں ہوتا

راستبازوں کا ہے خدا حافظ
کبھی ان سے جُدا نہیں ہوتا

مُفتری کے لئے فلاح کہاں
اس کا ناصر خدا نہیں ہوتا

بس وہی دل ہے زندۂ جاوید
جو خدا سے جُدا نہیں ہوتا

ہو چُکا جو قتیلِ حُسنِ ازل:
نہیں ہوتا فنا نہیں ہوتا

جس کے دل میں رہے کدُورتِ کِذب
وہ کبھی باصفا نہیں ہوتا

ہم خدا کی پناہ چاہتے ہیں
اس سے جو پارسا نہیں ہوتا

شرم لوگوں سے کب وہ کرتے ہیں
جن کو خوفِ خدا نہیں ہوتا

سب خدا کی طرف ہی جُھکتے ہیں
جب کوئی آسرا نہیں ہوتا

ہے حیا ایک شعبۂ ایماں
پاک دل بے حیا نہیں ہوتا

عزم بھی شمسؔ ایک قوّت ہے
عزم کر لو تو کیا نہیں ہوتا

(مولانا) جلال الدین شمسؔ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ ناصر

طاعونِ وقت ـــ ایڈز

قسط ۲

قبل اس کے کہ ہم بیماری کی باریک تفصیلات میں جائیں مناسب ہوگا کہ جسم کے نظام دفاع سے تھوڑی سی واقفیت پیدا کرلی جائے کیونکہ اس کا ذکر بار بار ہوگا۔

انسانی جسم کا نظامِ دفاع

انسانی جسم میں دو طرز کی قوتِ مدافعت پائی جاتی ہے۔

(INNATE IMMUNITY)

پیدائشی قوت مدافعت جو کہ پیدائش کے وقت سے ہی جسم میں موجود ہوتی ہے اور کسی خاص حملہ آور جراثیم کے لئے مخصوص نہیں ہوتی۔

پیدائش کے بعد حاصل کی گئی قوت مدافعت

(ACQUIRED IMMUNITY)

مخصوص قوت مدافعت ہوتی ہے جو کہ خاص قسم کے خلیوں کے ذریعہ کام کرتی ہے۔

جسم کا نظام دفاع اتنا پیچیدہ ہے کہ اس کے متعلق بہت کچھ جاننے کے باوجود اس کو مکمل طور پر سمجھنے سے انسانی عقل ابھی اس کی حقیقت سے بہت دور ہے ـــ اس نظام کا بنیادی یونٹ جسم اور خون میں موجود سفید خلیے ہیں۔ ان خلیوں کے گروہ، لمف نوڈز (LYMPH NODES) کی شکل میں موجود ہوتے ہیں۔ جو کہ لمف کی نالیوں کے ساتھ آپس میں اور خون کی وریدوں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ خون میں سے سفید خلیے جسم کے مختلف حصوں میں گشت کر سکتے ہیں اور وہاں سے لمف کی نالیوں میں داخل ہو کر پھر دوبارہ سے خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جسم میں گشت کے دوران یہ سفید خلیے کسی بھی بیرونی حملہ آور کی موجودگی کا پتہ چلا لیتے ہیں اور پھر قریبی لمف نوڈ میں موجود سفید خلیے اس سے نپٹ لیتے ہیں اور باقی جسم میں انفیکشن کو پھیلنے سے روک دیتے ہیں۔

نظام دفاع کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

خلیاتی نظام

(CELLULAR SYSTEM)

ہیومورل نظام

(HUMORAL SYSTEM)

نظام دفاع کے یہ دونوں بازو آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

نظامِ دفاع کس طرح کام کرتا ہے

اگر نظام دفاع نے کسی حملہ آور جراثیم کو شکست دینی ہے تو اسے اس قابل ہونا چاہیئے کہ وہ ان جراثیم کو خون میں جبکہ وہ آزاد حالت میں ہوں اور خلیوں کے ساتھ جب وہ مل چکے ہوں دونوں حالتوں میں ان پر حملہ کر سکے۔

ہیومورل (HUMORAL) طریقہ کار میں بی لمفو سائیٹس (B_LYMPHOCYTES) اس جرثومے کے خلاف خاص مالیکیول (ANTIBODIES) بناتے ہیں جو کہ خون میں گردش کرتے ہیں۔ اور اینٹی جن (ANTIGEN) کے ساتھ مل جاتے ہیں ـــ اور اس طرح اس جرثومے کو ختم کر دیتے ہیں (اینٹی جن (ANTIGEN) وہ پروٹین ہے جو جسم میں بیرونی ذرائع سے داخل ہوتی ہے اور جسم کے نظام دفاع کیلئے اجنبی ہوتی ہے جبکہ اینٹی باڈی (ANTIBODIES) وہ پروٹین ہے جو کسی خاص اینٹی جن کے خلاف جسم کے نظامِ دفاع نے تیار کی ہو۔ چنانچہ جب اینٹی باڈی اپنی مخصوص اینٹی جن سے ملتی ہے تو اسے ناکارہ کر دیتی ہے ـــ)

خلیوں کے ذریعہ سے جو مدافعتی نظام کام کرتا ہے وہ ٹی آٹھ لمفو سائیٹس (T8 LYMPHOCYTES) کو استعمال کرتا ہے۔ انہیں KILLER CELLS یعنی مارنے والے خلیے بھی کہتے ہیں۔ ان کو CYTOTONIC CELLS یعنی خلیوں کے لئے زہریلے سیل بھی کہا جاتا ہے۔

ان دونوں طریقۂ کاروں کے درمیان ایک اور خلیوں کی قسم کام کرتی ہے۔ جنہیں ٹی۔ چار خلیے (T4 - CELLS) یا مددگار خلیے (HELPER T- CELLS) کہا جاتا ہے۔

مددگار خلیے ایک مواد (LYMPHOKINES) کو خارج کرتے ہیں جو ٹی اور بی دونوں قسم کے خلیوں کو انگیخت کرتا ہے۔ یہ مواد دونوں قسم کے خلیوں میں خاص یادداشت رکھنے والے خلیے (MEMORY CELLS) بھی پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے ان ہی یادداشت کے خلیوں کے باعث اگلی مرتبہ جب بھی اسی جرثومے سے انفیکشن ہوتا ہے تو جسم تیزی اور پہلے سے زیادہ قوت کے ساتھ مدافعت کرتا ہے۔

B اور T خلیوں کا طریقۂ کار مختلف ہے۔ خلیوں میں ایسے ری سیپٹر (RECEPTOR) موجود ہوتے ہیں جو اینٹی جن (ANTIGEN) کو خود ہی پہچان لیتے ہیں۔ لیکن T خلیے اس وقت تک اسے پہچان نہیں سکتے جب تک وہ کسی اور جسمانی خلیے کے ساتھ مل کر ان کے سامنے پیش نہ ہو۔ چنانچہ خون میں موجود میکروفیجز (MACROPHAGES) حملہ آور جراثیم کو اپنے اندر نگل لیتے ہیں۔ اس میں کچھ تبدیلیاں لاتے ہیں اور اس کے اینٹی جینک ANTIGENIC حصے کو اپنی بیرونی سطح پر نمایاں طور پر ظاہر کر دیتے ہیں۔ T سیل کے ری سیپٹر (RECEPTOR) اب اس عمل شدہ اینٹی جن ANTIGEN کے ساتھ ملنے کے قابل ہوتے ہیں۔

T اور B خلیوں کے اس مختلف طریقہ کار کی وجہ سے B خلیے عام طور پر جراثیم کی صرف بیرونی اینٹی جن کو پہچان سکتے ہیں جبکہ T خلیے دونوں قسم کی یعنی بیرونی و اندرونی اینٹی جن کو پہچان لیتے ہیں۔ T خلیوں کی ایک اور قسم (SUPPRESSOR T CELL) جسم میں اینٹی باڈی بننے کی مقدار کو کنٹرول کرتی ہے۔ ورنہ تو ایک بار شروع ہونے کے بعد B خلیے اینٹی باڈی بناتے چلے جاتے B خلیے بھی ہڈی کے گودے میں پیدا ہوتے ہیں اور سارے جسم میں دورہ کرتے ہیں۔ جب B خلیہ T خلیے سے ملتا ہے اور وہ اسے اینٹی باڈی بنانے کے لئے کہتا ہے تو پھر یہ B خلیہ پلازما سیل PLASMA CELL میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یعنی اینٹی باڈی بنانے والا خلیہ ـ اینٹی باڈیز کو IMMUNOGLOBULINS یا IgS کہتے ہیں۔

پلازما سیل ۵ مختلف قسم کی اینٹی باڈیز بناتے ہیں IgG ، IgA ، IgM ، IgE اور IgD

یہ سب مختلف کام سرانجام دیتے ہیں۔ IgM ، ان سب اور IgG کا قریباً ۸۰٪ حصہ ہوتی ہے اور زیادہ اہم ہے کیونکہ زیادہ تر انفیکشن کے نتیجہ میں یہی اینٹی باڈی پیدا ہوتی ہے۔

IgM وہ اینٹی باڈی ہے جو پہلے پہل انفیکشن ہونے پر پیدا ہوتی ہے (PRIMARY IMMUNE RESPONSE) لیکن اس کے بعد IgG ہی بنتی ہے۔ (SECONDARY IMMUNE RESPONSE)

IgG آنول (PLACENTA) میں سے گزر سکتی ہے۔ اس طرح سے ماں سے بچے میں داخل ہو جاتی ہے۔ (PASSIVE IMMUNITY)

IgA جسم کی رطوبتوں میں پائی جاتی ہے (SECRETORY IMMUNE SYSTEM) اور یہ تھوک اور نظام انہضام کی دوسری رطوبتوں کا اہم حصہ ہے۔

IgE یہ اینٹی باڈی الرجی والی بیماریوں میں پیدا ہوتی ہے۔

IgD کا کام ابھی صحیح طرح معلوم نہیں۔

کئی اور قسم کے خلیے بھی نظام دفاع میں کام کرتے ہیں۔ مثلاً میکروفیجز MACROPHAGES (بڑے بڑے کھانے والے) یہ خلیے چوکیداروں کی طرح جسم میں کسی بھی بیرونی حملہ آور کی تلاش میں پھرتے رہتے ہیں۔ جب بھی یہ کسی ایسے حملہ آور کو موجود پاتے ہیں۔ یہ فوراً T خلیوں کو اس کی خبر دیتے ہیں اور وہ پھر یا تو خلیوں کے ذریعہ حملہ آور کو مار دیتے ہیں یا B خلیوں کے ذریعہ اس کے خلاف اینٹی باڈی بنا دیتے ہیں میکروفیجز (MACROPHAGES) خود بھی بعض حملہ آوروں کو نگل کر ختم کر سکتے ہیں۔

قدرتی مارنے والے خلیے (NATURAL KILLER CELLS N.K) بھی نظام دفاع کا اہم حصہ ہیں۔ یہ خلیے وائرس سے متاثرہ خلیوں کو اور بعض ٹیومر (TUMER) کے خلیوں کو بھی مار سکتے ہیں۔ ان کے متعلق بعض کا خیال ہے کہ یہ KILLER CELLS (مارنے والے خلیے) کی قسم ہیں اور بعض کا خیال ہے کہ یہ لمفو سائیٹس (LYMPHOCYTES) کی ایک قسم ہیں۔

سفید خلیوں کی قسم نیوٹروفل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(NEUTROPHILS) بھی جسم کے دفاع میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ میکروفیجز کی طرح حملہ آور کو نگل لیتے ہیں اور تباہ کر دیتے ہیں۔

نظام دفاع کی خرابیاں

یہ دو قسم کی ہو سکتی ہیں

۱۔ پیدائشی خرابیاں
CONGENITAL IMMUNE DEFECTS

۲۔ پیدائش کے بعد پیدا ہونے والی دفاع کی خرابیاں۔
ACQUIRED IMMUNE DEFECTS

ان خرابیوں میں نظام دفاع یا تو معمول سے کم کام کرتا ہے اور مریض مختلف انفیکشنز کا شکار ہو جاتا ہے۔ یا غیر معمولی سے زیادہ کام کرتا ہے جس کے نتیجے میں الرجی اور آٹو امیونٹی AUTOIMMUNITY یعنی اپنے ہی جسم کے خلاف ردِ عمل پیدا ہو جاتا ہے۔

ایڈز (AIDS) کی بیماری میں ACQUIRED IMMUNE SYSTEM میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے

ایڈز میں نظامِ دفاع کس طرح متاثر ہوتا ہے

اس بیماری میں نظام دفاع کے سفید خلیوں کی ایک خاص قسم T4 خلیے یا جنہیں مددگار T خلیے (HELPER T CELLS) کہا جاتا ہے، کی غیر معمولی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ خلیوں کی یہ قسم نظامِ دفاع کے دونوں حصوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

T4 خلیوں کا ضائع ہونا بہت سے حملہ آوروں کے خلاف جسم کے نظامِ دفاع کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ خاص طور پر وائرسوں فنگس (FUNGI) پیراسائیٹس (PARASITES) اور بعض بیکٹیریا جس میں ٹی۔ بی کے جراثیم بھی شامل ہیں کے خلاف قوتِ دفاع بہت متاثر ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایڈز (AIDS) کے انفیکشن کے بعد مریضوں میں ٹی۔ بی کی بیماری کافی بڑھ گئی ہے۔ ان مندرجہ بالا انفیکشن کی قسموں کے لئے طاقتور خلیاتی نظامِ دفاع کی ضرورت ہوتی ہے نظامِ دفاع میں کمزوری کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ایڈز کا وائرس جب جسمانی خلیے سے ملتا ہے تو اس کے نتیجہ میں انزائم (PROTEASES) خارج ہو سکتے ہیں جو کہ پروٹین کو ہضم کرتے ہیں۔ ان کے غیر معمولی اخراج کی وجہ سے دوسرے سفید خلیوں میں کمزوری پیدا ہو سکتی ہے اور ان کی عمر کم ہو سکتی ہے۔

آئیے اب ایڈز کے وائرس کے متعلق کچھ معلومات حاصل کرتے ہیں۔

HIV (ایڈز وائرس) کی دریافت

اس بیماری کے ظاہر ہوتے ہی دنیا بھر میں سائنس دانوں نے پوری کوشش کے ساتھ اس مرض کی وجہ تلاش کرنی شروع کر دی۔ جلد ہی انہیں اس میں کامیابی ہوئی اور اس بیماری کا ذمہ دار وائرس دریافت کر لیا گیا۔ اس کامیابی کا سہرا امریکہ کے ROBERT C. GALLO (رابرٹ۔ سی۔ گیلو) اور پیرس کے LUE MONTAGNIER کے سر بندھا۔

تحقیق نے یہ ثابت کیا کہ یہ بیماری RETEROVIRUSES کی ایک قسم جسے HIV (HUMAN IMMUNODEFFICIENCY VIRUS) HIV کا نام دیا گیا، اس سے پیدا ہوتی ہے دو سال کے مختصر عرصہ میں (وسط ۱۹۸۲ء تا وسط ۱۹۸۴ء) اس وبا کے بنیادی خدوخال واضح ہو گئے۔ جدید ترین تکنیک اور آلات (جو صرف ۱۵ سال قبل ایجاد ہوئے) کی مدد سے اس وائرس پر بہت وسیع تحقیق کی گئی۔ جتنی ریسرچ ایڈز کے وائرس پر کی گئی ہے دنیا میں موجود کسی اور وائرس پر اتنی تحقیق نہیں ہوئی۔ لیکن اس کے باوجود وائرس کے متعلق بے شمار معمے ابھی حل طلب ہیں۔ اور تحقیق کا ایک نہیں کئی جہان باقی ہیں۔

RNA ایک RETROVIRUS قسم کا وائرس ہے جو کہ اپنی شکل DNA میں تبدیل کر سکتا ہے اور پھر میزبان خلیے کے جین (GENE) (جین خلیے کے اندر موروثی خصوصیات کو ظاہر کرنے والے پروٹین کو کہتے ہیں) کے اندر اپنی جگہ بنا لیتا ہے۔ یہ وائرس کچھ عرصہ تک یہاں چھپا رہتا ہے لیکن جب اسے مزید وائرس بنانے کے لئے انگیخت کیا جائے تو وہ تیزی سے بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

۱۹۷۰ء تک ریٹرو وائرس (RETROVIRUS) باوجود تلاش کے انسانوں میں نہیں پایا گیا اور بعض محققین کا خیال تھا کہ یہ انسانوں میں کبھی بھی نہیں پایا جائے گا۔ لیکن یہ خیال غلط ثابت ہوا اور ۱۹۸۰ء میں پہلا انسانی ریٹرو وائرس دریافت ہو گیا۔ اور اس کا نام HTLV-I (HUMAN T LYMPHOTROPIC VIRUS TYPE I) رکھا گیا۔

HTLV-I ٹی لمفوسائٹس (T-LYMPHOCYTES) (سفید جسیموں کی ایک قسم جو جسم کے نظامِ دفاع میں اہم کردار ادا کرتے ہیں) میں انفیکشن پیدا کر کے ایک بہت زیادہ مہلک قسم کا کینسر پیدا کرتا ہے جو کہ۔ ٹی سیل۔ لیوکیمیا (T. CELL LEUKAEMIA) یا۔ اے ٹی۔ ایل (ATL) کہلاتا ہے کینسر کی یہ قسم بنیادی طور پر جاپان افریقہ اور کیریبین کے علاقہ میں پائی جاتی ہے۔ لیکن دوسرے علاقوں میں بھی یہ پھیل رہا ہے۔ اس کے دو سال بعد HTLV-II کی دریافت ہوئی جو کہ لیوکیمیا (LEUKAEMIA) کی بعض اور قسمیں اور کینسر کی کچھ قسمیں پیدا کرتا ہے۔ ان دونوں قسم کے وائرس کی مشترکہ خصوصیات یہ تھیں کہ یہ دونوں وائرس خون کے ذریعہ اور جنسی تعلقات کے ذریعہ پھیلتے تھے اور ماں سے بچے کو منتقل ہو سکتے تھے دونوں وائرس ایک لمبا عرصہ خاموشی کے بعد بیماری پیدا کرتے اور دونوں ہی ٹی۔ لمفوسائٹس (T. LYMPHOCYTES) کو متاثر کرتے

امریکہ میں کی گئی تحقیقات نے ثابت کیا کہ ایڈز (AIDS) کی بیماری HTLV-III قسم کے وائرس سے ہوتی ہے۔ یہ وائرس ایڈز کے ہر مریض میں پایا گیا۔

ادھر فرانس میں ہونے والی تحقیقات کی رو سے ایل۔ اے۔ وی LAV (LYMPHADENOPATHY ASSOCIATED VIRUS) ایڈز کے کئی مریضوں میں پایا گیا۔ بعد میں یہ ثابت ہو گیا کہ درحقیقت یہ ایک ہی وائرس ہے جس کے مختلف نام رکھے گئے ہیں اس لئے مغالطے سے بچنے کیلئے اسے نیا نام HIV (HUMAN IMMUNODEFFICIENCY VIRUS) دے دیا گیا۔ اور اب زیادہ تر یہی نام استعمال ہوتا ہے۔

یہ بات اب حتمی ہو چکی ہے کہ ایڈز پیدا کرنے کا ذمہ دار یہی وائرس ہے اور یہی وہ وائرس ہے جو T4 خلیوں کو تباہ کرتا ہے۔

بعض مریضوں میں اس وائرس کی ایک اور قسم HIV-2 دریافت ہوئی ہے۔ دوسری قسم کا یہ وائرس زیادہ تر مغربی افریقہ میں پایا جاتا ہے جبکہ HIV-1 زیادہ تر وسطی افریقہ اور دوسرے ممالک میں پایا گیا ہے۔

یہ دونوں وائرس علامات کے لحاظ سے ایک ہی قسم کی ایڈز کی بیماری پیدا کرتے ہیں۔

تحقیق نے یہ بھی ثابت کیا کہ HIV نہ صرف T_4 خلیوں میں موجود پایا گیا بلکہ ایک اور قسم کے خلیے جنہیں میکروفیجز (MACROPHAGES) کہتے ہیں، انہیں بھی متاثر کرتا ہے اور چند اور سائنس دانوں نے HIV کو دماغ کی بافتوں میں بھی پایا خیال ہے کہ میکروفیجز چونکہ خون اور دماغ کے درمیان موجود رکاوٹ (BLOOD BRAIN BARRIER کو پار کر لیتے ہیں اس لئے ان کے ذریعہ یہ انفیکشن دماغ تک پہنچ گیا۔

HIV کا آغاز کہاں سے ہوا؟

ارتقائی لحاظ سے HIV-I کے آغاز کا ابھی علم نہیں ہو سکا البتہ HIV-II کا تعلق SIV (SIMIAN IMMUNODEFFICIENCY VIRUS) جو کہ بندروں کی ایک قسم میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوا ہے۔

(باقی)

ضرورت ہے

"جماعت احمدیہ واہ کینٹ کو بیت الحمد کے لئے ایک مستعد و صحت مند خادم کی ضرورت ہے۔ معقول مشاہرہ اور رہائش کی سہولت دی جائے گی۔

امیر مقامی/صدر جماعت کی تعارفی چٹھی کے ہمراہ امیر صاحب واہ کینٹ ضلع راولپنڈی سے رابطہ کریں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

عراق کا حملہ اور روس کا رویہ

شاید ۱۵-۱۶ سال پہلے کا ذکر ہے کہ ایک دن اخبارات کی شہ سرخیوں سے معلوم ہوا کہ عراق کے سفارت خانے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ اس اسلحہ کو ملک میں بدامنی کیلئے استعمال کیا جانا تھا۔ پھر اس اسلحہ کو ٹرین کے ذریعے پورے ملک کو دکھایا گیا۔ یہ وہ دن تھے جب عراق کو مشرقِ وسطیٰ میں روس کا خاص ساتھی خیال کیا جاتا تھا۔ اور فی الحقیقت عراق ایک ایسا ملک ہے جس کو روس ۳۰ سال سے فوجی ساز و سامان سے لیس کر رہا تھا۔ تاکہ وہ مشرقِ وسطیٰ میں مغربی طاقتوں کے خلاف اسکے اتحادی کے طور پر کام کرسکے۔ اور آج اسکا وہ خواب پورا ہوتا نظر آتا ہے جو وہ ۳۰ سال پہلے دیکھ رہا تھا۔ اسکے اتحادی نے امریکہ کی ایک حامی شاہی حکومت کا تختہ الٹ کر دنیا کے ۷ فی صد تیل پر قبضہ حاصل کر لیا ہے۔ اور اس سے بھی زیادہ اسکی فوجیں اس سے بھی بڑے امریکی اتحادی ملک کو پچھاڑنے کے لئے تیار کھڑی ہیں جسمیں کامیابی کے نتیجے میں دنیا کے تیل کا ۳۵ فی صد انکے قبضے میں آسکتا ہے۔ جو کہ دنیا کی شہ رگ پر ہاتھ رکھ دینے کے مترادف ہوگا۔ اس حملے سے کئی فائدے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اس سے خلیج کے علاقے میں فوجی توازن بالکل تباہ ہو جائے گا۔ مغربی دنیا کی سیکورٹی خطرے میں پڑ جائے گی۔ اسرائیل کیلئے فوجی خطرہ حد سے زیادہ بڑھ جائیگا۔ اور سب سے بڑھ کر اس سے تیل کی قیمت میں اتنی زیادہ تیزی آجائے گی کہ روس کی حکومت اتنی بڑھی ہوئی قیمتوں پر اپنا تیل بیچ کر اپنی مشکلات سے نبرد آزما ہو سکتی ہے۔ لیکن آج مملکت روس حالات کی اس تبدیلی سے کچھ زیادہ خوش نظر آتی معلوم نہیں ہوتی جبکہ ماضی میں اگر یہی صورت حالات پیدا ہو جاتی تو روس نے فوراً امریکہ پر تنقید کا ایک طوفان برپا کیا ہوتا۔ امریکہ کے اس طرح اپنے جنگی جہازوں کے بھیجنے کے عمل کو جنگ چھیڑنے کے مترادف قرار دیا ہوتا اور کمزور اور چھوٹی اقوام کے خلاف سامراجی چڑھائی کا نام دیا ہوتا۔ لیکن ہوا اسکے بالکل الٹ۔ ہے وہ اس معاملے میں فریق بننے کی بجائے چپ ہی رہ سکتا تھا۔ لیکن اس نے تو حد کر دی اور اس معاملے میں مغرب کا ہمنوا بن گیا ہے۔ اس نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ مغربی ممالک کو تیل کی سپلائی جاری رکھنے کے متعلق تشویش میں برابر کا حصہ دار ہے۔ اسنے اس سے بھی بڑھ کر حملہ آور عراق کی مذمت کی ہے۔ جو کہ اس کا دوست تھا اور اب بھی دوست ہے سوویت وزیر خارجہ ایڈورڈ شیوارڈ ناتزے نے کہا کہ مجھے امید نہ تھی کہ عراق اسطرح کھلم کھلا ننگی جارحیت کا مرتکب ہوگا۔ اور وہ بھی ایک ایسے ملک کے خلاف جو امن پسند اور اپنے دفاع کے ناقابل تھا۔ سوویت پریس بھی اس دوران عراق کے خلاف زہر اگلنے میں کسی سے کم نہیں رہا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر روس عراق سے اس قدر ناراض کیوں ہے کہا یہ جاتا ہے کہ عراق کے اس حملے سے پہلے شیوارڈ ناتزے نے۔ امریکی وزیر خارجہ جیمز بیکر کو یہ یقین دلایا تھا کہ عراق ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گا۔ لیکن عراق نے اپنے وعدوں کا پاس نہیں کیا اور روس سے مشورہ کے بغیر بلاوجہ کویت پر حملہ کر دیا۔ اس لئے روس کا ناراض ہونا ایک قدرتی امر ہے۔

دوسری وجہ یہ خیال کی جاتی ہے کہ عراق کے اس حملے کے نتیجے میں امریکہ کی طویل مدتی مداخلت یقینی ہوگئی ہے کیونکہ اگر وہ اس سے چشم پوشی کرے اور اغماض برتتے تو تیسری دنیا کی نظر میں روس کی پوزیشن بہت گر جائے گی۔

لیکن اصل بات یہ ہے کہ روس سمجھتا ہے کہ اب اسکے اور مغربی ممالک کے مفادات ایک جیسے ہو گئے ہیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ روس کو بھی اب مغربی ممالک کا ایک حصہ سمجھنا چاہیئے۔ اسوقت روس کی یہ اپنی ضرورت ہے کہ مغربی ممالک کی اقتصادی حالات گرنے نہ پائے تاکہ وہ اپنی گرتی ہوئی اقتصادی حالت کو سدھارنے کیلئے ان ممالک سے قرضے حاصل کر سکے اور یہ ایسی صورت میں ممکن ہے کہ مغربی ممالک کو مشرقِ وسطیٰ کے تیل کی سپلائی لائن بحال رہے اور تیل کی سپلائی لائن کٹ جانے کی وجہ سے وہ خود اقتصادی مشکلات میں نہ پھنس جائیں اور روس ان کی مدد سے محروم نہ ہوجائے۔

کون زیادہ گندم درآمد کریگا؟

گندم نوع انسان کی خوراک میں ایک اہم عنصر کی حیثیت رکھتی ہے۔ کئی سال قبل پاکستان گندم کی پیداوار میں خود کفیل نہ تھا اگرچہ ہر سال پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن آبادی میں بھی ساتھ ہی اتنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے اضافہ زیادہ دکھائی نہیں دیتا۔ اس سال پاکستان میں گندم کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ ایف۔ اے۔ او۔ (تنظیم خوراک و زراعت) کے مطابق ۱۹۹۰-۹۱ء میں گندم کی تجارت میں کم از کم ۲ ملین ٹن کا اضافہ ہوگا۔ گندم کی تجارت میں اضافے کا باعث ایکسپورٹ کے لئے مہیا گندم کی زیادہ مقدار اور اس عرصہ میں دیگر مختلف اقسام کے اناج کی پیداوار میں کمی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ چونکہ ان دونوں اجناس کی قیمتوں میں کچھ زیادہ تفاوت نہیں ہے۔ اس لئے جانوروں کی خوراک کے لئے بھی اب گندم کو ہی ترجیح دی جانے لگی ہے۔ اور یہ بھی گندم کی تجارت میں اضافے کی ایک وجہ ہے۔ روس میں بنیادی اقتصادی اصلاحات کو فی الحال التواء میں ڈال دینے کا فیصلہ بھی اس میں ممد ثابت ہوگا کیونکہ دنیا کی گندم کی کل تجارت میں روس کا حصہ پچھلے چند سالوں کی طرح ایک بڑا عنصر ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ فیصلہ روس کی حکومت کی پیداوار بڑھانے کی کوششوں پر منفی اثر ڈالے گا۔ اور اس طرح روس کی گندم کی درآمد اس سال بھی اس پچھلے سال کی طرح ۱۴ ملین ٹن تک پہنچ جائے گی۔ اس کے مقابل پر مشرقی یورپ مغربی یورپ جاپان اور چین کی گندم کی درآمد پچھلے سال ہی کے برابر ہوگی۔ اسی طرح تیسری دنیا کے اکثر ممالک کی ضروریات بھی تقریباً پچھلے سال کے ہی برابر ہوں گی۔ پاکستان میں بھی اس سال بہت اچھی فصل ہوئی ہے۔ اس لئے پاکستان بھی اس سال گندم کی درآمد سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح عراق، شام اور ترکی کی درآمدات بھی پچھلے سال کے ہی برابر ہوں گی۔ لیکن بنگلہ دیش بوجہ اپنی بڑھتی ہوئی آبادی کے زیادہ درآمدات پر مجبور ہوگا اور کوریا کی حکومت بھی جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال کے لئے گندم زیادہ درآمد کرنے پر مجبور ہوگا۔ اس کی پہلی وجہ تو اس سال کی فصل کا اچھا نہ ہونا اور دوسری وجہ ایران میں آنے والے زلزلوں کے نقصانات ہیں۔

(THE NATION)

بیرون ملک جانے کا بڑھتا ہوا رجحان

ملک سے باہر جانے والوں کا رش جس کی اس سے پہلے مثال ملنی مشکل ہے۔ تقریباً ۳ ماہ سے جاری ہے۔ اس کی بڑی وجوہات میں ملک کی گرتی ہوئی امن و امان کی صورتِ حالات، ملکی اقتصادی حالات کی بے یقینی اور غیر ملکیوں کی ویزا دینے کی نرم پالیسی شامل ہیں۔ ویسے اس کے نتیجے میں غیر ملکی ہوائی کمپنیاں اور پی۔ آئی۔ اے۔ بھی اچھا خاصا بزنس کر رہی ہیں جو کہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔ ۵۰۰ سے لے کر ۶۰۰ تک لوگ یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کو روزانہ پرواز کر رہے ہیں۔ پہلے سے تقریباً ۲۵ فی صد زیادہ لوگ سفر کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے ہوائی جہازوں کی سیٹیں کم از کم دو ہفتے پہلے بک کروانی پڑتی ہیں اور یہ صورتِ حال تقریباً تمام ہوائی کمپنیوں میں یکساں ہے۔

اگرچہ طلباء اور تاجر لوگوں کا اس رش میں زیادہ حصہ شامل ہے۔ لیکن جو لوگ ملکی امن و امان کی غیر یقینی صورتِ حالات کی وجہ سے ملک چھوڑ رہے ہیں ان کی تعداد بھی کچھ کم نہیں۔ کئی سیاسی کارکن اور جانے پہچانے سیاسی لوگ اس عرصہ میں لندن، دبئی، سنگاپور، ایمسٹرڈم اور پیرس کو جاتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ ٹریولنگ ایجنسی اور ہوائی کمپنیوں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ اب کم از کم ۵۰ سے ۶۰ فیصد لوگ ویزا حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ غیر ملکی سفارت خانے بھی اس ویزا رش میں مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔ طلباء کی ایک کثیر تعداد جو کہ فلپائن، تھائی لینڈ اور مشرق بعید کے ملکوں کو جاتے ہیں، بھی اس ہوائی سفر کی زیادتی کا موجب ہو رہے ہیں۔ ہوائی سفر سے منسلک لوگوں کا خیال ہے کہ غیر ملکی سفارت خانوں پر ویزا حاصل کرنے والوں کے رش کے مدنظر خیال ہے کہ ابھی چند ہفتوں تک یہ رش مزید قائم رہے گا۔

(DAWN)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل ۲۷۶۲۵ میں دردانہ پرویز صاحبہ زوجہ پرویز اقبال قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال ۔ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن کینٹ بازار کراچی حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶؍جنوری ۱۹۸۹ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۴۰،۰۰۰/- روپے

۲۔ زیورات طلائی ۸ تولہ اندازاً مالیتی ۲۰،۰۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۲ ۳ ۳ ۳ ۰۴۲ ۵ ماہوار بصورت گذارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: دردانہ پرویز زوجہ پرویز اقبال مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر۱ عبدالسمیع صاحب مغربی جرمنی۔ گواہ شد نمبر۲ ملک سعادت احمد مغربی جرمنی۔

مسل نمبر ۲۷۶۲۶:- میں کوثر شاہین زوجہ ملک انور احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (۱) ۸ عدد چوڑیاں وزنی ۶ تولہ مالیتی ۲۰۰۰/- DM (۲) کنگن ایک عدد ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی ۴۰۰/- DM ۔ (۳) ایک سیٹ نگ والا مکمل انگوٹھی کانٹے نیکلس مالیتی ۸۰۰/- مارک (۴) ایک چھوٹا لاکٹ زنجیری وزنی ایک تولہ مالیتی ۳۰۰ مارک ۔ (۵) ۴ عدد انگوٹھیاں وزنی ایک تولہ مالیتی ۳۰۰/- مارک ۔ میزان ۳۸۰۰/- مارک ۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵۰۰۰/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- مارک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامتہ کوثر شاہین ملک لاہور حال مغربی جرمنی ۔ گواہ شد نمبر ۱ ۔ انور احمد ملک خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ سید سلیم احمد گیلانی وصیت نمبر ۲۵۵۹۹

مسل نمبر ۲۷۶۲۷:- میں انیس اختر زوجہ محمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت ۱۹۷۸ء ساکن فیصل آباد حال مغربی جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۸۸ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔ (۱) تین منزلہ مکان نمبر ۱۸۸ پیپلز کالونی نزد امام بارگاہ فیصل آباد پاکستان (۲) زیورات طلائی ۱/۲ ۴ تولہ (۳) سلائی مشین مالیتی ایک ہزار جرمن مارک ۔ حق مہر بذمہ خاوند ایک ہزار روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۳۶۰۰/- روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامتہ انیس اختر زوجہ محمد خان مغربی جرمنی ۔ گواہ شد نمبر ۱ محمد خان خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ سفیر الدین مغربی جرمنی ۔

مسل نمبر ۲۷۶۲۸:- میں سید بیگم بیوہ محمد فاضل صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن چک نمبر ۱۶۶ ۔ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۸/۸۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (۱) زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی ۲۰،۰۰۰/- روپے (۲) پلاٹ دس مرلہ مالیتی ۲۰،۰۰۰/- روپے میرا حصہ ۲۵۰۰/- روپے (۳) ڈنڈی طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی ۳۶۰۰/- روپے (۴) خاوند نقد ترکہ سے میرا حصہ ۸۰۰۰/- روپے (۵) خاوند کے ترکہ برتن سے میرا حصہ مالیتی ۲۰۰/- روپے (۶) ترکہ مکان کی قیمت ۶۰،۰۰۰/- روپے جس میں میرا حصہ ۱/۸ ۷۵۰۰/- روپے (۷) والدین کی طرف سے ملنے والا ترکہ ۲ کنال ۱۳ مرلہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۸۲/۶۰ روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ ۱۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامتہ ۔ سید بیگم بیوہ محمد فاضل صاحب چک نمبر ۱۶۶ ۔ مراد P/O خاص ضلع بہاولنگر گواہ شد نمبر ۱ ۔ ڈاکٹر غلام محمد حق چک نمبر ۱۶۶ ۔ مراد ضلع بہاولنگر ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ محمد انور ولد غلام قادر چک نمبر ۱۶۶ ۔ مراد ضلع بہاولنگر ۔

مسل نمبر ۲۷۶۲۹:- میں مختار احمد ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۷۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ العبد مختار احمد ولد چوہدری محمد حسین ناصر ہوسٹل ربوہ ۔ گواہ شد نمبر ۱ ۔ نصیر احمد شاد ایم اے وصیت نمبر ۷۱۵۲ ۔ گواہ شد نمبر ۲ ۔ حمید احمد خالد وصیت نمبر ۱۵۶۲ ۔

مسل نمبر ۲۷۶۳۰:- میں رضیہ بیگم زوجہ منیر احمد عارف قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن کوارٹر ۸۵ تحریک جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸/۲/۹۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (۱) والدین سے ترکہ میں ملنے والی نقد رقم ۳۰،۰۰۰/- روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند محترم ۲۰۰۰/- روپے (۳) زیورات طلائی ۷۵ گرام مالیتی ۲۱۰۰۰/- روپے ۔ میزان ۵۳،۰۰۰/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں

باقی ص۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم کوارٹر نمبر ۸۵ تحریک جدید ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ منیر احمد عارف خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۴۵۷۶ گواہ شد نمبر۲۔ منظہر اقبال مربی سلسلہ برادر موصیہ

مسل نمبر ۲۷۶۳۱:۔ میں فرید احمد نوید ولد نذیر احمد ساجد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۲/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ فرید احمد نوید ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ بشارت احمد ناصر وصیت نمبر ۲۴۲۲۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبد السمیع خان وصیت نمبر ۲۴۳۹۴۔

مسل نمبر ۲۷۶۳۲:۔ میں امین الرحمن ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال ۵ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ امین الرحمن ناصر ہوسٹل ربوہ۔ گواہ شد نمبر۱۔ بشارت احمد ناصر وصیت نمبر ۲۴۲۲۷۔ گواہ شد نمبر۲۔ عبد السمیع خان وصیت نمبر ۲۴۳۹۴۔

مسل نمبر ۲۷۶۳۳:۔ میں طاہر احمد کاشف ولد بشارت احمد درویش قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۷ ۱/۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد کاشف آف کوئٹہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر۱۔ محمد شعیب طاہر وصیت نمبر ۲۶۳۱۸۔ گواہ شد نمبر۲۔ مرزا محمد دین ناز وصیت نمبر ۱۸۵۲۰۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ حمیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب سوہادی گوبانہ اور ربوہ عرصہ چار پانچ ماہ سے بعارضہ ریڑھ کی ہڈی صاحب فراش ہیں۔

○ مکرم حافظ مبارک علی صاحب آف تربیلا کی صاحبزادی عرصہ پیدائش سے بعارضہ کمزوری اعصاب بیمار چلی آ رہی ہے۔ آج کل تھراپی کا علاج ہو رہا ہے۔ نیز حافظ صاحب آجکل بعض پریشانیوں سے دوچار ہیں۔

○ مکرم محمد جمیل کھوکھر صاحب نائب قائد ضلع ملتان بعارضہ قلب بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا کرے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم نذیر احمد ساجد صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد و سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی مورخہ ۲۹ اگست بروز بدھ بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ اسی روز ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔

موصوف عبد الحلیم صاحب طیب قائد ضلع لاہور کے خسر تھے۔

○ محترمہ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ مکرم ملک احمد خان صاحب ریحان ساکن محلہ دار النصر غربی ربوہ مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۹۰ء بروز سوموار مختصر علالت کے بعد شام تقریباً ساڑھے چھ بجے ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور اگلے روز بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی صدر محلہ دار النصر غربی نے پڑھائی جس میں کثیر لوگ شامل ہوئے اور بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ محترم بھامبڑی صاحب نے ہی قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

آپ محترم ملک محمد صادق صاحب جہلمی رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی اکلوتی اولاد تھیں۔ اگرچہ زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں لیکن اولاد کی تربیت انتہائی اعلیٰ رنگ میں کی۔ آپ نہایت صابرہ شاکرہ اور مصائب کا مردانہ وار مقابلہ کرنے والی تھیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

تقریب شادی

○ مکرم حافظ ناصر احمد صاحب قمر ابن مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ کی شادی مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۹۰ء کو محترمہ امتہ الوحید صاحبہ بنت مکرم عبد الحق صاحب خادم آف میرابجڑ کا میرپور آزاد کشمیر سے ہوئی۔ آپ کا نکاح اسی مسلن مکرم بشیر احمد صاحب قمر نے مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر بیت الذکر میرابجڑ کا میں پڑھا اگلے روز دار النصر غربی میں دعوت ولیمہ کی گئی۔

○ محترمہ امتہ المومن صاحبہ قمر بنت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر کا نکاح ہمراہ مکرم سعید احمد صاحب مرزا ابن مکرم مرزا بشارت احمد صاحب آف چک جمال تحصیل و ضلع جہلم سے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۲ جولائی ۱۹۹۰ء کو پڑھا۔ اسی روز بعد دوپہر رخصتانہ عمل میں آیا۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔

قارئین الفضل سے ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

اعلان نکاح

○ مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۹۰ء بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے مکرم محمد احمد صاحب ناصر پسر مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب انسپکٹر مال کا نکاح ہمراہ عزیزہ امتہ الرحمن جدران بنت مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب آف نواب شاہ سندھ حال ربوہ سے بعوض تیرہ ہزار روپے حق مہر پڑھایا۔

لڑکی کے والد مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب احمدیت کی راہ میں قربان ہونے والے دو بھائیوں مکرم ڈاکٹر عبد القدوس صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبد القدیر صاحب کے بھتیجے اور حضرت مولوی رحیم بخش صاحب آف تلونڈی جھنگلاں (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کے پوتے ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اگر آپ کے پاس مہمان آئیں تو ان کے احترام میں اپنے ٹیلیویژن سیٹ کو بند کر دینا بھی اپنے مہمان کی تکریم میں شامل ہے۔

(SURPRISE)
سالہا سال سے خدمت میں کوشاں آپکا اپنا
گفٹ سنٹر
باجوہ مارکیٹ سے تبدیل ہو کر اب مین گولبازار نزد پاک آئرن سٹور۔
ڈھیروں اضافوں کے ساتھ مصروف خدمت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پردہ سے مُرادِ زندان نہیں ہے

از حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہؑ

"آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے۔ کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہوگا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامل اور بے محابا مل سکیں۔ سیر کریں۔ کیونکر جذبات نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں۔ یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بد نتائج کو روکنے کیلئے ... وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابلِ شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں۔ تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

(مرسلہ از مجلس انصار اللہ پاکستان)

ضروری اعلان

○ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الثالث) نے انجینئرز اور آرکیٹکٹس کو اپنی رہائش گاہ پر دعوتِ طعام کا شرف بخشا تھا۔ اس موقعہ پر کئی تصاویر لی گئی تھیں۔ تصاویر کو ٹیکنیکل میگزین میں شائع کرنا مقصود ہے۔

جس دوست کے پاس اس موقع کی کوئی تصویر موجود ہو ان سے درخواست ہے کہ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تصویر استعمال کے بعد واپس بھجوا دی جائے گی۔

محمود مجیب اصغر (صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)
معرفت چیئرمین صاحب انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز۔
دفتر انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ

تبدیلی نام

خاکسار نے اپنے بیٹے کا نام ولی احمد کی بجائے ولی احمد ناصر اور بیٹی کا نام ولیہ نسرین کی بجائے راشدہ نسرین رکھا ہے۔ اب ان بچوں کو نئے نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ولی محمد ولد خان محمد ۹۴۔ ناصر آباد۔ ربوہ

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکرم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی) کراچی
پروپرائیٹرز
میاں عبداللطیف شاکوٹی اینڈ سنز
فون: ۶۸۵۵۱۱

خبریں

ملکی خبریں

○ سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ خصوصی ٹربیونل کنگرو کورٹس یا نقلی عدالتوں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے اور انہیں ان عدالتوں پر اعتماد نہیں ہے۔ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اور ان کے رفقاء ان عدالتوں کے سامنے پیش نہیں ہونگے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق نگران حکومت بینظیر بھٹو کو ظلم و ستم کا نشانہ بنا رہی ہے۔ اور فوج بھی بے نظیر بھٹو کو سیاست سے علیحدگی اختیار کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔

○ پاکستان کی سابق وزیرِ اعظم بینظیر بھٹو کو اب شاید گرفتار کر لیا جائے گا کیونکہ غلام مصطفی جتوئی کی حکومت نے اس سلسلہ میں تمام تیاریاں کر لی ہیں۔ "ہندوستان ٹائمز" میں چھپنے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو ملک بھر میں تشدد بھی بھڑک سکتا ہے۔

○ صدرِ مملکت کی جانب سے پیپلز پارٹی کی حکومت کے سابق وزراء جہانگیر بدر، خواجہ طارق رحیم اور غلام محمد مانیکا کے خلاف ریفرنس پیش کر دیئے گئے۔ پارلیمنٹ اینڈ پراونشل اسمبلیز (برائے نااہلی) آرڈر ۱۹۷۷ء کے تحت قائم سپیشل کورٹس مذکورہ راہنماؤں کیخلاف ریفرنس کی جانچ پڑتال کریں گے۔ سپیشل کورٹس نے اگر مناسب سمجھا تو مذکورہ راہنماؤں کو اظہارِ وجوہ کا نوٹس جاری کیا جائے گا۔

○ نگرانِ حکومت بینکوں سے سابق حکومت کے دور میں ایک ارب روپے تک کی رقوم ضابطے کی کارروائی اور دوسرے تقاضوں کی تکمیل کے بغیر حاصل کئے جانے کے قریباً ۲۲ کیسوں کا ریکارڈ قبضے میں لینے کے باوجود کارروائی سے ہچکچا رہی ہے۔ پاکستان بنکنگ کونسل کے ارکان نے خبردار کیا ہے کہ قرضوں کے حصول کے سلسلے میں سابق حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کے خلاف کارروائی ہوئی تو پھر پنڈورا باکس کھل جائیگا

○ تیل کے بحران کی وجہ سے بھارتی صوبہ بہار کے وزیر اعلیٰ، ان کی کابینہ کے وزیر اور چیف سیکرٹری سمیت اعلیٰ سرکاری حکام نے پیدل اور سائیکلوں پر دفتر جانا شروع کر دیا ہے

غیر ملکی خبریں

○ برطانوی وزیر خارجہ ڈگلس ہرٹ نے جدہ میں سعودی وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل سے ملاقات کی ہے۔ بعد میں انہوں نے بتایا کہ خلیج کے بحران کا پُرامن حل اسی صورت میں ممکن ہے کہ بین الاقوامی طور پر اس کھلی جارحیت کیخلاف کھڑے ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا جائے۔

○ عرب لیگ میں پھوٹ پڑ جانے کی وجہ سیکرٹری جنرل شاذلی کلیبی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ شاذلی کلیبی کا تعلق تیونس سے ہے اور وہ گذشتہ دس برسوں سے اس عہدے پر فائز تھے۔ سرکاری طور پر استعفیٰ کی وجہ نہیں بتائی گئی۔

○ دفتر خارجہ سے جاری ہونیوالے ایک پریس ریلیز کے مطابق موجودہ مشکل صورتحال کے باعث پاکستان نے کویت میں اپنا سفارتخانہ عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ واشنگٹن سے "ہندوستان ٹائمز" کے نمائندے این سی مینن کی رپورٹ کے مطابق عراق نے حال ہی میں امریکہ اور سعودی عرب کے "اواکس" طیاروں کو جام کر دیا تھا جن سے عراق کی مسلح افواج کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جاتی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عراقیوں نے یہ کام روس سے حاصل کردہ آلات کے ذریعے کیا تھا اور غالب امکان یہ ہے کہ ان آلات کو روسی ماہرین ہی کنٹرول کرتے ہیں اواکس طیاروں کو جام کر دینے کی اس کارروائی سے امریکہ میں کافی تشویش پائی جاتی ہے

پتہ